

بام کتاب: مختصر سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

تألیف: اشیخ عبد اللہ بن اشیخ محمد بن عبد الوہاب۔ اردو ترجمہ، فتح الحدیث حضرت مولانا محمد احقر صاحب تسویہ و تصحیح، اکرام اللہ ساجد کیلائی۔ صفحات۔ ۵۰۔ قیمت کتاب۔ ۲۰۰ روپے۔ تبصرہ نگار محمد بلاں جادو ناشر، علامہ محمد مدینی بن حافظ عبد المغفور۔ رئیس جامعہ علوم اثریہ جبلم رابطہ کیلئے، نعمانی کتب خانہ اردو بامار لاهور جامعہ علوم اثریہ جبلم پاکستان بھر کے ان چیزوں میں سے ایک ہے جو شہرت و کارکردگی کی بلندیوں کو چھوڑ رہے ہیں جب کہ یہ ادارہ سلفی دنیا میں ایک نام مقام اور بلند شان رکھتا ہے اور اس کے فیض یافتگان کی تعداد بھی اچھی خاصی ہے جو اندر وون ملک و بیرون ملک اسلام اور ملت اسلامیہ کی قابل قدر خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور جامعہ کی نیک نای اور اس کے مؤسسین و خلفیتیں کیلئے صدقہ جاریہ کا باعث بھی ہیں جامعہ اثریہ کی طرف سے بستی بیش قیمت علمی، اصلاحی اور معرکۃ الاراء کتب بھی نہ صرف شائع کی گئی ہیں بلکہ انہیں مفت تقسیم بھی کیا گیا ہے۔ مثلاً سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھی جانے والی یہی عظیم المرحوم کتاب «مختصر سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم» وس مزار کی تعداد میں چھاپ کر فری تقسیم کی گئی ہے۔ ایک حب رسول کی طرف سے دربار رسالت اب صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا گیا یہ حسین گلدستہ محبان رسول کے ہاں اتنا مقبول ہوا کہ اس کی قیمتنا وصولی کے تھاضے ہونے لگے۔ تا آنکہ ختم المرسلین کے پروانوں کے پیش نظر اب نعمانی کتب خانہ کی وساطت سے صرف لگت رہت پر سیرت رسول کا یہ دلکش دلنشیں مرقع منظر عام پر لا گایا گیا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ نے جس ہستی کو ہمارے لئے آئندیں اور اوسہ حصہ قرار دیا ہے۔ ہر مسلمان انکی پاکیزہ تعلیمات اور مثالی سیرت و کوشاں کو دلکھ کر اپنی حیات کی تکمیل کرے اور اپنے انداز زیست کو ترتیب دے نیز زیادہ سے زیادہ مسلمان کائنات کے عظیم تر انسان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت و صورت سے آٹھا ہو سکیں۔

زیر تبصرہ کتاب «مختصر سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم» میں بنی اکرم کی ولادت باسعادت آپ کے خاندانی حالات، پچن کے واقعات، سمجھی کے ہاں مسلمہ آپ کے بلند مقام اور علویان ہونے کا تذکرہ، عربوں کے انداز حیات اور عقائد و اخلاق، اصلاح نوع انسانی کیلئے کسی رسول کے اعتبار کی کیفیت، اعلان نبوت اور مصائب و مشکلات کا تسلسل،

محترموں کے احوال، مدد میں دعوت اسلام کے پرچم گاڑنے اور پھر غزوتوں میں کفر و آئۃ الکفر کی سرکوبی کے حد کردن کے